SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

PRESS RELEASE

For immediate release
February 1, 2019

سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج پالیسی بورڈ کا اجلاس

کاروبار میں آسانی فراہم کرنے کے لئے متعلقہ قوانین میں ترامیم کی سفارش

اسلام آباد (یکم فروری) سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان کے پالیسی بورڈ نے سرمایہ کاروں کو سہولتیں اور کاروبار کو مزید آسان بنانے کے لئے ایس ای سی پی سے متعلقہ قوانین میں ترامیم کی سفارش کر دی ہے۔ پالیسی بورڈ کی ذیلی کمیٹی کی سفارشات وزارت قانون کو بھجوا دی گئی ہیں۔ پالیسی بورڈ کا اہم اجلاس بورڈ کے چیئرمین پروفیسر خالد مرزا کی صدارت میں ایس ای سی پی کے صدر دفتر میں منعقد ہوا۔

اجلاس کو پالیسی بورڈ کی ہدایات کی روشنی میں کمیشن کی جانب سے سرمایہ کاروں کو سہولتیں فراہم کرنے، کیپیٹل مارکیٹ کے فروغ اور کاروبار میں آسانیاں فراہم کرنے کے لئے اور ریگولیٹری فیسوں میں کمی کے اقدامات پر بریفنگ دی گئی۔ چیئرمین ایس ای سی پی، فرخ سبزواری، جو کہ حال ہی میں کمیشن کے چیئرمین مقرر کئے گئے ہیں، نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ پالیسی بورڈ کے رہنمائی میں اصلاحات کے ایجنڈے کو تیزی سے مکمل کریں گے۔

پاکستان بزنس کونسل کی درخواست پر کونسل کے سی ای او احسان ملک نے کمپنیز ایکٹ کی مختلف پیچیدگیوں اور مشکلات پر بریفنگ دی جیسے کہ غیر ملکی کمپنیوں میں شئیر ہولڈنگ کی حقیقی ملکیت کے گلوبل رجسٹر سے متعلق ایکٹ کی دفعہ 452 ، پارٹی ٹرانسکشنز سے متعلق دفعہ 208 اور ایکٹ کی چند دیگر دفعات جنہیں کہ مزید آسان بنایا جاسکتا ہے۔ پالیسی بورڈ نے بزنس کونسل کی سفارشات کو سراہا اور کمیشن کو ہدایت کی کہ ان تجاویز کو عملی جامہ پہنانے کے لئے جلد از جلد ضروری اقدامات کئے جائیں۔

اجلاس میں پاکستان سٹاک بروکرز ایسوسی ایشن نے سٹاک ایکس چینج سے متعلقہ مسائل پر بریفنگ دی اور درخواست کی کہ چھوٹے بروکروں کو پبلک انٹرسٹ کی کمپنیوں کی فہرست سے ہٹایا جائے جن کے لئے ریگولیٹری شرائط کافی سخت ہیں۔ بروکرز ایسوسی ایشن نے اکاؤنٹ کھولنے کے فارم کو آسان بنانے کی تجویز بھی دی۔ بورڈ نے بروکروں کی تجاویز سے اتفاق کرتے ہوئے کہا چھوٹے بروکروں کے زیادہ تر مسائل کا حل انضمام میں ہے۔ بورڈ اراکین کا کہنا تھا کہ چھوٹے بروکرں کو چاہیے کہ وہ آپس میں انضمام کریں تا کہ وہ آنے والے دور میں مسابقت اور بڑے گروپوں کی پیشہ ورانہ مہارت

کامقابلہ کر سکیں۔ تاہم بروکرز ایسوی ایشن کو کہا گیا کہ وہ برانچیں قائم کرکہ اور ریسرچ اور اپنے سسٹم آٹومیشن کے سہولیات فراہم کرکے سرمایہ کاروں کے مفادات کے تحفظ اور زیادہ سے زیادہ سرمایہ کاروں کو مارکیٹ کی جانب راغب کرنے کے لئے تجاویز دیں۔

ایس ای سی پی کے ریگولیٹری فریم ورک اور ریگولیشنز کا جائزہ لینے کے لئے قائم بورڈ کی ذیلی کمیٹی کی سفارش پر انضباطی شرائط کو آسان بنانے کے لئے ایس ای سی پی سے متعلقہ کئی قوانین میں ترامیم کی سفارشات وزارت قانون کو بھجوادی گئیں ہیں۔

پالیسی بورڈ نے کمیشن کے ملازمین کی استعداد بڑھانے، ملازمین کو جدید ٹریننگ دینے اور ورک لوڈ کا جائزہ لینے کی ضرورت پر زور دیا۔اس سلسلے میں فیصلہ کیا گیا کہ بورڈ کی ہیومن ریسوس کمیٹی بھی کمیشن کو رہنمائی فراہم کرے گی۔

ایس ای سی پی ایکٹ 1997 کی دفعہ 12 کے تحت، کمیشن کا پالیسی بورڈ خزانہ، تجارت اور قانون کے وفاقی سیکٹریز، ڈپٹی گورنر سٹیٹ بینک اور پرائیویٹ سیکٹر کے معروف ماہرین پر مشتمل ہے۔

ٹکرز:

سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج پالیسی بورڈ کا اجلاس، کاروبار میں آسانی فراہم کرنے کے لئے متعلقہ قوانین میں ترامیم کی سفارش

ایس ای سی پی بورڈ کا اجلاس بورڈ کے چیئرمین پروفیسر خالد مرزا کی صدارت میں ہوا۔

پالیسی بورڈ کی ذیلی کمیٹی کی سفارشات ترامیم کے لئے وزارت خزانہ کو بھجوادی گئیں۔

پالیسی بورڈ کو، کیپیٹل مارکیٹ کے فروغ اور سرمایہ کاروں اور کاروبار میں آسانیاں فراہم کرنے کے اقدامات پر بریفنگ دی گئی۔

بورڈ کو انضباطی فیسوں میں کمی کے اقدامات سے بھی آگاہ کیا گیا۔

پاکستان بزنس کونسل نے کمپنیز ایکٹ کو مزید سہل بنانے کی تجاویز پیش کیں۔

پاکستان سٹاک بروکرز ایسوسی ایئشن نے پالیسی بورڈ کو اپنے مسائل سے آگاہ کیا۔

پالیسی بورڈ نے ایس ای سی پی کے ملازمین کی استعداد کار بڑھانے اور جدید ٹریننگ دینے کی ضرورت پر زور دیا۔

Securities and Exchange Commission of Pakistan
NICL Building, 63 Jinnah Avenue, Islamabad
Tel: 051-9214005